ومن یتوکل علی الله فهو حسبه
الحمد لله که درین ایام میمنت فرجام کتاب لاجواب موسوم به
گلدستهٔ کرامات
در ذکر کرامات حضرت شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی
مطبع احمدی دهلی طبع
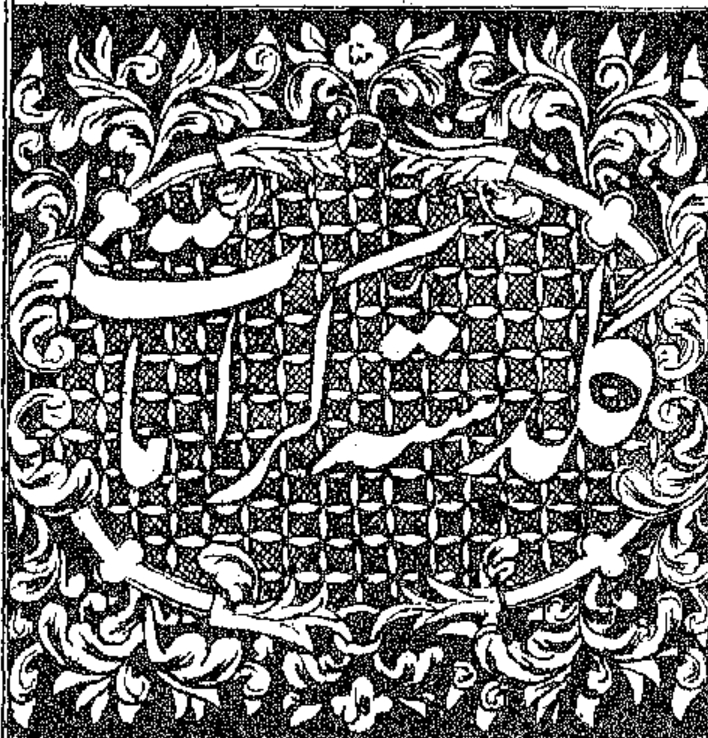
مرید خاص بنا کیا اور مریدی کا تحفہ اونکی حق مین ارشاد فرمایا من مولف افسر اہل صفا
حضرت غوث الثقلین + گشت محبوب خدا حضرت غوث الثقلین + جلوہ گر نور خش گشت
بعالم چون ماہ + ماہ رو ماہ لقا حضرت غوث الثقلین + مخزن لطف و کرم مطلع انوار قدم
معدن جود و سخا حضرت غوث الثقلین + مرشد اہل صفا ہادی اقلیم ہدا + مظہر نور خدا حضرت
غوث الثقلین + گر تو خواہی کہ شوی اہل صفای سر رہ + بس بگو صبح و مسا حضرت غوث الثقلین +

عرض حال مولف من بعد یہہ خاکپای خدام جناب عبد القادر غلام سرور خلف مفتی
غلام محمد لاہوری غفر اللہ لہ ذنوبہ و ستر عیوبہ فی الدنیا والآخرہ کہ ایک مدت سے بہ ارادت دربار
شاہنشاہ گیلانی کی مدت سے اپنی دل نیاز منزل مین ارادہ مصمم و دلیل مستحکم رکھتا تھا کہ گلہای
مناقب آنحضرت معدن برکت بدستہ ارادت جمع کر کر مریدان با اعتقاد و خادمان حق کا دیکے
ایک گلدستہ عجیب تیار کری بس ان دنون مین کہ اس حقیر نے کتاب مناقب غوثیہ کہ بعبارت فارسی
من تالیف شیخ محمد صادق شہابانی ہی ایک محب با توفیق سی پائی تو باوجود کم فرصتی و ملازمت
معاش ضروری کی ہمت چست باندہ کر ترجمہ اوسکا بزبان اردو قریب الفہم خاص و عام کیا
کہ اوسکے مطالعہ سی عوام الناس محبت اساس ثواب عظیم و اجر جسیم حاصل کرین اور یہہ گنہگار
نامہ سیاہ کی حق مین دعای مغفرت مانگین اور چونکہ اس کتاب کرامت مآب مین فقط ذکر کرامات
غوث الاعظم ہی لہذا گلدستہ کرامات موسوم ہوی اور ظاہر ہی کہ انسان ضعیف بنیان
سراسر مرکب خطا و نسیان ہی پس پہلے سراپا نسیان ہی اسیدوار احسان نظارگیان والا شان
ہی کہ اگر نظم و نثر اس کتاب مین سہو یا خطا جناب مولف سی وقوع مین آئی ہووی تو بچشم عنایت
چشم پوشی کو کام فرماوین یا بجامہ عنایت سامہ و قلم اصلاح او سے اصلاح فرما کر انگشت
نمائی سی ہاتہ اوٹہاوین حسن مولف رہی گی سالہا یہہ طرفہ تالیف + اور اس خاک کی لب
اوٹہاوی گی خاک + بدست عفو ذیلِ عیب سی + اگر باوی خطا ای اہل ادراک اور واضح
رای مہر انجلای مریدان با ارادت ہو کہ اس کتاب گلدستہ کرامات مین کل اکیانوین مناقب
جناب فلک رکاب محبوب سبحانی قدس اللہ سرہ السامی کی درج ہین اور عمر شریف بہی آنحضرت
معدن برکت کی اکیانوین سال کی تہی اگرچہ کرامات و خوارق عادات آنجناب کرامتہا

ادا کیا اور فرمایا الحمد للہ الذی جعل اسمی کاسم الاعظم فی البرکۃ والتاثیر

مناجات از مولف کتاب عفی عنہ دلا کن ورد نام پاک آن محبوب سبحانی + کہ از نامش
شوی مقبول در درگاہ یزدانی + بچشمت سرمہ کن خاک در آن سرور عالی + کہ گرد جلوہ
گر اندر دولت انوار رحمانی + ز اوصاف حمیدش بود اعجازہی ظاہر + عیان از چہرۂ پر نور
او بود نور ربانی + اگر آید بکس پیش دہش بیباک بجا گردد + اگر حاضر شود موری بگیرد
حاصل سلیمانی + اگر محتاج باشد تاج یابد از در حضرت + نشیند آنکہ او باشد گدا بر تخت
سلطانی + باخلاق حسن شد احسن الاخلاق در عالم + بحسن و طلعت زیبا جمالش یوسف
ثانی + بطفیل سرور عالم اگر تو سروری خواہی + بکن از صدق دل ای بندہ سرور ثنا خوانی +

مناقب چہاردہم دربیان اسبات کے کہ بیس لڑکیان ایک عورت کے بتاثیر دعاے محبوب سبحانی فرزند نرینہ ہوے

مخبران صادق و راویان واثق سے روایت ہے کہ ایک عورت بیچاری منکوحہ ایک
بیچارے مرد ناحق شناس کی تھی حکم قادر مطلق سے بیس لڑکیان پے درپے اوسکی
شکم سے تولد ہوئین اس سبب سے شوہر بدگوہر اوس سے ناحق دل برداشتہ ہوا اور
مستعد دینی طلاق کا ہو کر عورت سے بولا کہ تیری شکم منحوس سے اب مین بالکل
مایوس ہوا ہون کہ لڑکا پیدا ہوگا اسواسطے اب مین تجکو طلاق دیتا ہون جو کہ وہ عورت
خادمہ آنجناب فلک رکاب کے تھی مستغیثانہ دروازہ عدالت اندازہ آن شہنشاہ والا جاہ پر
حاضر ہوئی اور فریاد کی کہ ای دادرس ہر بیکس مجہ پامال رنج و ملال کی عرض یہہ ہے
کہ بحکم خالق اکبر میری شکم سے پے درپے بیس بیٹیان پیدا ہوئی ہین مجہ بیگناہ کا اسمین
کیا گناہ ہی مگر اب شوہر بدگوہر میرا ناحق مجہ بیکس کو طلاق دیتا ہی اب اس درد لادوا
کا دوا بغیر تجہ مسیحا کے مشکل ہے غزل از مولف کون لیگا اب خبر میری بلائین آنکے
کون برلاوی گا میری التجائین آنکے + کشتی غم ڈوبتی ہی ورطہ غم مین میری + کون
اس کشتی کا ہوگا ناخدا ہین آپکی + ای طبیب دردمندان جہان لیجی خبر + درد و غم کی کون دیگا
دوائین آنکی + کون سمجھے تیری رتبہ کا ای سرادین بولتی ہین کسکو محبوب خدا ہین آپکی +

الغیاث ای سید عالی مرا ب الغیاث + کون ہی فریادرس حضرت میران آئکی + المدد ای
شاہ دین وہی سرور ملک یقین + کون سن پاوی گا اب میری صداین آئکی + ڈوبتی ہی
کشتی جان سرور بیدل کی آہ + کون تہامی اسکو دست عطاین آئکی + جب آنحضرت
عالیدرجت نی واویلا اور فریاد اوس فریادرس کی سنی تو فرمایا جاؤ انکی تمہاری شکم
سی بیٹا ہوگا اور شوہر تیرا ابہی تجکو طلاق نہ دیگا بلکہ پہلی سی زیادہ تیرا شیفتہ و شیدا بنا
رہیگا عورت نی جو یہہ تقریر دلپذیر جناب پیر دستگیر کی سنی تو دل مین خیال کیا کہ آنجناب
نی میری التماس سنکر حضور الٰہی دعا چاہی نہین کی اور بطور سرسری فرمادیا ہی کہ اسکے
تیری یہان بیٹا ہوگا اتنی بات کی کہنی سی کیا تاثیر ہوگی شاید کہ حضرت نی یہہ ارشاد میری
دل نیازمنزل کی تسلی کی واسطی فرمادیا ہی جناب محبوب الٰہی یہہ خیال خام اوس عورت
خام عقل کا صفائی باطن سی دریافت فرماکر پہر اوسکو حضور اپنی طلب کیا اور ارشاد کیا
کہ گہر مین جا جتنی تیری لڑکیان ہین لڑکی ہوگئی ہین عورت یہہ ارشاد سنکر نہایت متعجب
ہوئی اور دوان دوان اپنی گہر مین جو آئی تو دیکہا کہ سب لڑکیان بیٹی ہوگئی ہین عورت
نکو اختر اور شوہر اوسکا سجدہ شکر الٰہی بجالائی اور اپنی مراد کو پہونچی غزل من مولفہ
کون ثانی ہی بہلا روی زمین پر آپکا + نور روشن ہوگیا عرش برین پر آپکا + بن گیا فورا
ولی ڈال اوسکا روشن ہوگیا + پرتو رخ پڑ گیا جسکی جبین پر آپکا + وردہی ہر ایک زبان پر
غوث اعظم محی دین + نام لکہا ہی ہر ایک دل کی نگین پر آپکا + وہ شہنشاہ ولایت
مالک ملک یقین + حکم جاری ہی ہمیشہ ملک دین پر آپکا + جد امجد ہین نہ امداد کیونکر
انکو + حق فرزندی ہی ختم المرسلین پر آپکا + کیون نہ ہونگی سرخرو جا کر کیے حق کے
روبرو + دست شفقت ہی جو خیل مسلمین پر آپکا + سرور بیدل ہی پائیگا مراد اپنی
دین + گر توجہ ہوگا ایسی کمترین پر آپکا + مناقب پانزدہم دربیان زندہ ہونے

ایک مرید متوفی کی بتوجہہ موجہہ حضرت محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ

جناب شیخ ابو الحسن احمد رفاعی رضی اللہ عنہ سی روایت ہی کہ ایک روز ایک شخص جو سلک
سلک خدام ذوی الاحتشام محبوب سبحانی مین منسلک تہا بتقضای ربانی جہان فانی سی